SENATE OF PAKISTAN

SENATE DEBATES

Tuesday, May 15, 2007

The Senate of Pakistan met in the Senate Hall (Parliament House) Islamabad, at forty minutes past five in the evening with Mr. Chairman (Mr .Mohammedmian Soomro) in the Chair.

Recitation from the Holy Quran

اعوذ باللہ من الشیطٰن الرجیم

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

انّ الّذین فرّقوا دینهم و کانوا شیعًالّست منهم فی شیء ۔ انّما امرهم الی اللہ ثمّ ینبئهم بما کانوا یفعلون O من جآءَ بالحسنه فله عشر امثا لها و من جآءَ بالسیئة فلا یجزٰی الّامثلها و هم لا یظلمون O قل انّنی هدٰنی ربّی الیٰ صراط مستقیم۔

ترجمہ: جنہوں نے اپنے دین کو ٹکڑے ٹکڑے کر دیا اور کئی جماعتیں بن گئے، تیرا ان سے کوئی تعلق نہیں ان کا کام اللہ ہی کے حوالہ ہے۔ پھر وہی انہیں بتلائے گا جو کچھ وہ کرتے تھے۔ جو کوئی ایک نیکی کرے گا اس کے لیے دس گنا اجر ہے اور جو بدی کرے گا سو اسے اسی کے برابر سزا دی جائے گی اور ان پر ظلم نہ کیا جائے گا۔ کہہ دو میرے رب نے مجھے ایک سیدھا راستہ بتلا دیا ہے۔

(سورۃ الانعام ۔۱۵۸۔۱۶۰)

جناب چیئرمین: جزاک اللہ۔ بسم اللہ الرحمٰن الرحیم۔ اللهم صل علیٰ محمد و علیٰ آل محمد۔

SENATE OF PAKISTAN

SENATE DEBATES

Tuesday, May 15, 2007

The Senate of Pakistan met in the Senate Hall (Parliament House) Islamabad, at forty minutes past five in the evening with Mr. Chairman (Mr .Mohammedmian Soomro) in the Chair.

Recitation from the Holy Quran

اعوذ باللہ من الشیطٰن الرجیم

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

انّ الّذین فرّقوا دینھم و کانوا شیعًالّست منھم فی شیء۔ انما امرھم الی اللہ ثمّ ینبئھم بما کانوا یفعلون O من جآءَ بالحسنتہ فلہ عشر امثا لھا و من جآءَ بالسّیئۃ فلا یجزٰی الاّ مثلھا و ھم لا یظلمون O قل انّنی ھدٰنی ربّی الیٰ صراط مستقیم۔

ترجمہ: جنہوں نے اپنے دین کو ٹکڑے ٹکڑے کر دیا اور کئی جماعتیں بن گئے، تیرا ان سے کوئی تعلق نہیں ان کا کام اللہ ہی کے حوالہ ہے۔ پھر وہی انہیں بتلائے گا جو کچھ وہ کرتے تھے۔ جو کوئی ایک نیکی کرے گا اس کے لیے دس گنا اجر ہے اور جو بدی کرے گا سو اسے اسی کے برابر سزا دی جائے گی اور ان پرظلم نہ کیا جائے گا۔ کہہ دو میرے رب نے مجھے ایک سیدھا راستہ بتلا دیا ہے۔

(سورۃ الانعام۔۱۵۸-۱۶۰)

جناب چیئرمین: جزاک اللہ۔ بسم اللہ الرحمٰن الرحیم۔ اللھم صل علیٰ محمد و علیٰ آل محمد۔

POINT OF ORDER

سینیٹر میر اسرار اللہ زہری: جناب والا! point of order.

جناب چیئرمین: جی، اسرار اللہ صاحب۔ ذرا مختصر رکھیے گا۔

سینیٹر میر اسرار اللہ زہری: جناب والا! مجھے افسوس سے کہنا پڑ رہا ہے کہ میں مسلم لیگ(ق) کی ایک حمایت یافتہ قوم پرست جماعت، بلوچستان نیشنل پارٹی(عوامی) سے ان کا واحد قوم پرست جماعت کے حوالے سے اتحادی تھا لیکن مجھے افسوس سے کہنا پڑ رہا ہے کہ پارلیمانی گروپ کی meeting ہو یا کوئی high level پر اور meeting ہو، اس میں ساری جماعتوں کا نام لیا جاتا ہے لیکن BNP(Awami) کو ignore کیا جاتا ہے کہ جی، یہ ہماری اتحادی نہیں ہے۔ مجھے اس سے یوں محسوس ہوا ہے کہ ایک قوم پرست بلوچ ہوتے ہوئے مجھ پر اعتبار نہیں کیا جاتا ہے اس لیے میں آپ سے درخواست کرتا ہوں کہ میری seat آزاد بنچوں پر لگا دی جائے۔

(اس موقع پر اراکین اپوزیشن کی جانب سے ڈیسک بجائے گئے)

جناب چیئرمین: میرا خیال ہے یہ آپس کا معاملہ ہے، بہتر ہے کہ آپس میں بیٹھ کر اسے حل کر لیں۔ بہرحال وسیم صاحب اس کا جواب دیں گے۔ Let us hear the Leader of the House.

سینیٹر وسیم سجاد (قائد ایوان): جناب والا۔

(مداخلت)

Mr. Chairman: Order in the House. Let us hear the Leader of the House.

(مداخلت)

Mr. Chairman: Order in the House. Let us listen to Leader of the House. Mr. Wasim Sajjad.

سینیٹر میاں رضا ربانی (قائد حزب اختلاف): مجھے بھی بات کر لینے دیں اور اس

کے بعد اکٹھا جواب دے لیں۔

سینیٹر وسیم سجاد : جناب والا! اس میں کوئی اکٹھا جواب دینے کی بات نہیں ہے۔

جناب چیئرمین : ٹھیک ہے، انہیں بات کر لینے دیں۔

سینیٹر میاں رضا ربانی : جناب والا! میری بات بھی سن لیں اور اس کے بعد پھر اکٹھا جواب دے دیں۔

(مداخلت)

Mr. Chairman: I think, this is very strange. Please, order in the House and hear the Leader of the House.

سینیٹر میاں رضا ربانی : جناب والا! پہلے میری بات سن لیں۔ پھر اکٹھا جواب دے لیں۔

جناب چیئرمین : جی۔

سینیٹر میاں رضا ربانی : جناب چیئرمین صاحب---

Mr. Chairman: I think, this is a bad precedent not to listen to members. We should not encourage that.

(مداخلت)

جناب چیئرمین : صفدر عباسی صاحب! تشریف رکھیں۔ You do not have the floor. آپ کے پاس floor نہیں ہے۔ آپ تشریف رکھیں۔ بابر صاحب! آپ کو کیا ہو گیا ہے۔ آپ بھی تشریف رکھیے۔

سینیٹر ڈاکٹر ظہیر الدین بابر اعوان : جناب والا! کراچی خون میں نہا رہا ہے۔

جناب چیئرمین : آپ تشریف رکھیئے۔ Leader of the Opposition بات کر رہے ہیں۔ آپ تشریف رکھیئے۔ وہی discuss کرنے آئے ہیں۔

سینیٹر ڈاکٹر ظہیر الدین بابر اعوان: جناب والا! کراچی میں قتل و غارت ہو رہی ہے اور وہ خون میں نہا رہا ہے۔

جناب چیئرمین: آپ تشریف رکھیئے۔

سینیٹر میاں رضا ربانی: جناب چیئرمین! یہ نہایت افسوس کی بات ہے کہ کل جب ہم یہاں پر اکٹھے ہوئے تھے تو اس نوجوان خون کی خوشبو جو کراچی کی سڑکوں پر بہا، ابھی تک تازہ تھی لیکن ایک رات بھی نہیں گزری کہ تین اور نوجوان جن کا تعلق لیاری سے تھا، جن کی عمر 10 سال، 15 سال اور 18 سال تھی، ان کو Rangers کی گولی نے ہلاک کر دیا۔

(آوازیں۔ شیم شیم)

سینیٹر میاں رضا ربانی: جناب چیئرمین! یہ کراچی میں خون کی ہولی وفاقی حکومت کی ایماء پر اور جنرل مشرف کی ایماء پر اتحادی جماعتیں کب تک کھیلیں گی۔ جناب چیئرمین! جو orders Rangers کو دیے گئے کہ shoot to kill اس کی .Cr. Pc کے اندر گنجائش ہے اور نہ ہی ان کے نافذ کردہ Police Order میں گنجائش ہے ۔ جو ہماری اطلاعات ہیں، ان کے مطابق آج دن تک وزارت داخلہ یا سندھ حکومت نے بھی کوئی ایسا notification جاری نہیں کیا جو Rangers کو یہ powers دے کہ بغیر مجسٹریٹ کے وہ کسی بھی شخص کو shoot to kill کر سکتے ہیں۔ ہم اس بات کی سختی کے ساتھ مذمت کرتے ہیں ۔

جناب والا! کراچی کے زخم پاکستانی عوام کے دلوں میں ابھی زندہ ہیں اور اس کے ساتھ ہی آج پشاور میں ایک اور دھماکہ دوپہر کے وقت ہو گیا ہے جس میں 27 سے زیادہ لوگ شہید ہو گئے۔ یہ بات بڑے دکھ اور افسوس کے ساتھ کہنی پڑتی ہے کہ یہ تمام کی تمام چیزیں، یہ دہشت گردی کی لہر کبھی ٹانک میں نظر آتی ہے، جہاں پر آج کرفیو ہے، کبھی دیگر علاقوں میں نظر آتی ہے یا کبھی operation کی صورت میں بلوچستان میں نظر آتی ہے، یہ تمام کی تمام وفاقی حکومت کی غلط پالیسیوں کی وجہ سے ہو رہا ہے۔

جناب چیئرمین! سینیٹ پاکستان کی پوری قوم اور وفاق کی ترجمانی کرتا ہے۔ آج وفاق کا بچہ بچہ، یہ سوال کر رہا ہے کہ

ظالمو جواب دو، خون کا حساب دو ______

Mr. Chairman: Let us have order in the House, Raza Sahib.

(مداخلت)

Mr. Chairman: I would request to the honourable members of the House to maintain the decorum of the House.

(مداخلت)

Mr. Chairman: Do you want to continue with the proceeding or ....

(مداخلت)

Mr. Chairman: Can we have order in the House so that we continue.

(مداخلت)

جناب چیئرمین : میرا خیال ہے کہ پھر adjourn کر دیں۔

(مداخلت)

سینیٹر وسیم سجاد، جناب والا! میں عرض کرتا ہوں---

جناب چیئرمین : پھر adjourn کر دیں - It seems that there is no interest to run the House, so we adjourn the House. آپ کل ملنا چاہتے ہیں یا پرسوں، میرا خیال ہے کہ ایک دن negotiation کر لیں - ٹھیک ہے، پرسوں - The House is adjourned to meet again on Thursday at 5.00 p.m.

سبحان ربک رب العزت عما یصفون وسلٰم علیٰ المرسلین والحمد لله رب العالمین-

---

[The House was then adjourned to meet again on Thursday, the 17th May, 2007 at 5.00 p.m]